In the Name of the Father and the Son and the Holy Spirit

Old Testament Survey

پرانے عہد نامہ کا جائزہ

Lecture No 14

(By: Shoaib Sharoon)

MPhil. in Biblical Studies, FC College, Lahore

عزرا، نحمیاہ، آستر کی کتاب

The Book of Ezra, Nehemiah & Esther

عزرااور نحمیاہ کاتعارف

Introduction of Ezra and Nehemiah

عزرااور نحمیاہ بَعدِ اسیری کے دور کے ہم عصر اصلاح کار تھے۔ یروشلیم میں اِن دونوں کی خدمت روحانی اور جسمانی تکمیلی فطرت کی تھی۔ عزرا کاہن اور فقیہ تھا جو موسیٰ کی شریعت کا ماہر تھا اور اِس نے بَعدِ اسیری کے عبرانی لوگوں کو شریعت پڑھ کر سنائی اور جسکو سُن کر یہودیوں میں مذہبی بحالی کی حوصلہ افزائی ہوئی، نحمیاہ(8/1-12)۔ نحمیاہ اپنی انتظامی کاموں میں مہارت کی وجہ سے یاد کیا جاتا ہے۔ اُس نے بحال ہونے کے بعد قوم کو اکھٹا کیا تاکہ یروشلیم کی دیوار کی مرمت کر سکیں اور ایک بڑے حصہ کو بنا سکیں جسے بابلیوں نے تباہ کر دیا تھا۔

یہ دونوں مرد فارؔس کے سوسن سے شاہِ فارس ارتخششتا کے دورِ سلطنت میں یروشلیم آئے تھے۔ علما کے مطابق یہ دونوں فارس کی مملکت میں کسی اہم عہدوں پر فائز تھے۔ کہا جاتا ہے کہ لاویوں کی کڑی میں سے ہونے کی وجہ سے عزرا شاہی کابینہ میں یہودیوں سے متعلق معاملات کا سیکرٹری تھا، عزرا(6-7/1)۔ جبکہ نحمیاہ کو ارتخششتا بادشاہ کا ساقی کہا جاتا ہے، نحمیاہ(1/11،2/1)۔ اسیری سے واپس گئے ہوئے یروشلیم میں موجود یہودیوں کے مشکل وقت کی طرف تڑپ اور کھچاؤ نے عزرا اور نحمیاہ کو مجبور کر دیا کہ وہ فارس سے یروشلیم چلے جائیں۔ غیر قوموں میں یہوواہ خُدا کے نام کی غیرت اور اپنے اباواجداد کی سرزمین سے محبت کی وجہ سے عزرا اور نحمیاہ نے عبرانی شہر (یروشلیم) کی مذہبی، سماجی اور معاشی بحالی کے لئے کام کیا۔

عزرا اور نحمیاہ کا تعارف

Introduction of Ezra and Nehemiah

عزرا اور نحمیاہ بَعدِ اسیری کی تواریخی کتب ہیں جو یہودہ کی 70 سالہ اسیری کے بعد کے واقعات کو بیان کرتی ہیں۔ عبرانی بائبل میں عزرا اور نحمیاہ کی کتابیں دو نہیں بلکہ ایک ہی کتاب ہے (جیسے سموئیل، سلاطین، تواریخ)۔ علما کے مطابق ہفتادی ترجمہ میں اِنہیں دو کتابوں میں تقسیم کر دیا گیا (گو پہلے ہفتادی ترجمہ میں یہ ایک ہی کتاب تھی)۔ عزرا اور نحمیاہ کی تحریر کو عبرانی تاریخ کی تفسیر کی دوسری جلد کہا جاتا ہے، پہلی جلد تواریخ کی کتابیں ہیں۔ حجیؔ، زکریاہ اور ملاکی کو بھی اِن کتابوں کے تعلق سے دیکھا جاتا ہے۔

یہ کتابیں بنیادی طور پر تین کلیدی رہنماؤں کی یہودیوں کی بحالی سے متعلق کاوشوں کے بارے میں بیان کرتی ہیں: زُربابل، عزرا اور نحمیاہ۔ سب سے پہلے زُربابل کے زیرِ قیادت یہودیوں کا ایک بڑا گروپ (تقریباً 50 ہزار لوگ) بابل سے یروشلیم کو واپس جاتا ہے تاکہ ہیکل کو دوبارہ تعمیر کر سکیں، عزرا (1-6)۔ تقریباً 60 سال کے بعد عزرا ایک اور گروپ کے ساتھ یروشلیم پہنچتا ہے تاکہ شریعت کی تعلیم دے سکے اور لوگوں کی بحالی کے تعلق سے کام کر سکے، عزرا (7-10)۔ اِس کے بعد نحمیاہ آتا ہے تاکہ یروشلیم کی دیواروں کو بنا سکے، نحمیاہ (1-7)۔

مصنف

Author

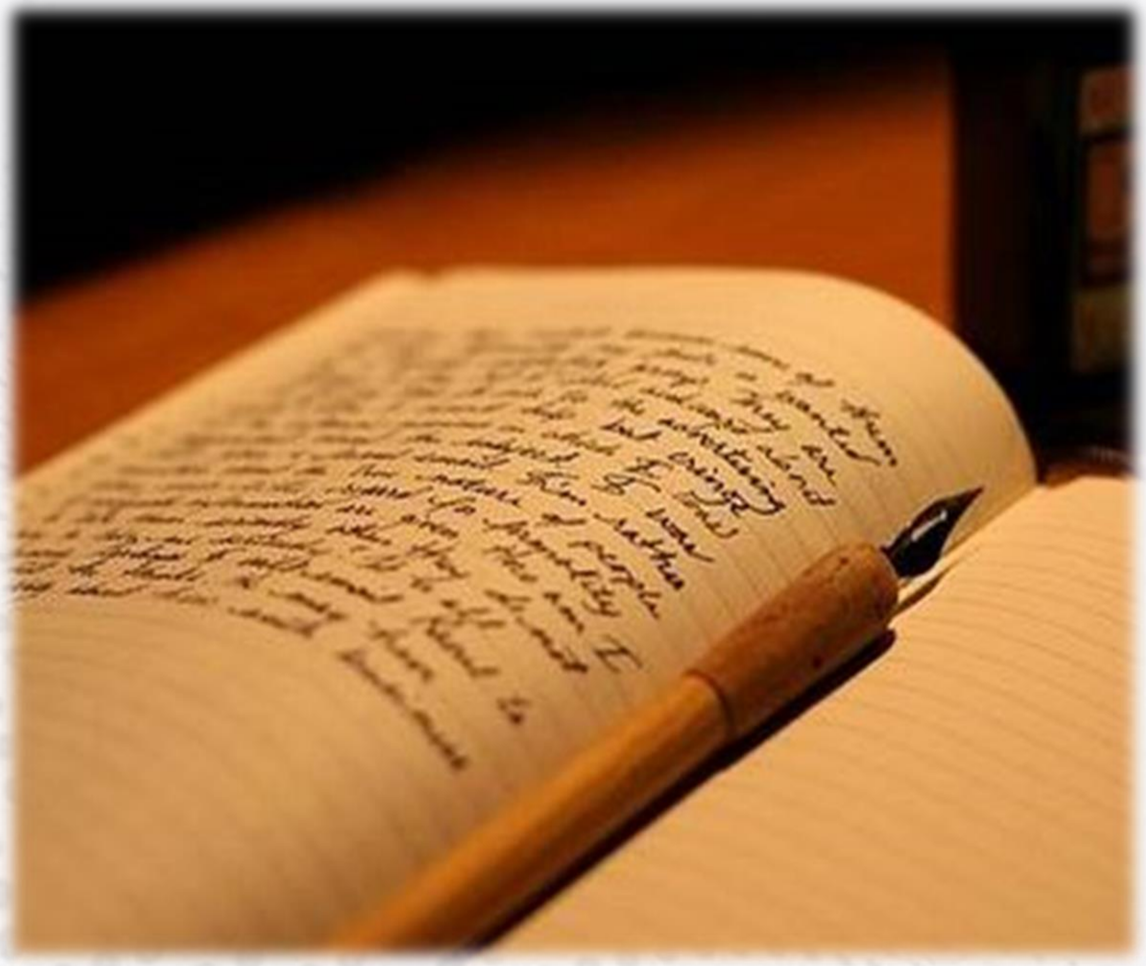

گو عزرا کی کتاب کا مصنف گمنام ہے تاہم صیغہ واحد متکلم میں یادداشتیں، نسب نامے اور دستاویزات کو لکھنا غالباً عزرا کا ہی کام ہے۔ سرکاری دستاویز ارامی زبان میں ہیں جو اُس وقت غیر قوموں میں سرکاری زبان کی حثیت سے رائج تھی اور عزرا اور نحمیاہ کے ایام میں بین الاقوامی زبان تھی۔ عزرا کی کتاب کا ایک چوتھائی حصہ ارامی زبان میں لکھا ہوا ہے۔

روایتی طور پر نحمیاہ کی کتاب کا مصنف نحمیاہ کو مانا جاتا ہے۔ نحمیاہ کا مطلب ہے "یہواہ آرام دیتا ہے"۔ نحمیاہ فارس کی مملکت میں اعلیٰ مرتبہ پر فائز تھا یعنی وہ بادشاہ کا ساقی تھا جو کہ ایک نہایت اہم عہدہ تھا۔

سنِ تصنیف
Date of Writing

عزرا کی کتاب 460 ق۔م سے 440 ق۔م میں لکھی گئی۔

نحمیاہ کی کتاب 445 ق۔م سے 420 ق۔م میں لکھی گئی۔

وجہ تحریر اور پیغام
Purpose and Message

اِن کتابوں کا مقصد اور پیغام تاریخی اور الہیاتی ہے:

یہ کتابیں یہودیوں کی بَعد اسیری کی تاریخ کو قلم بند کرتی ہیں۔اِن کتابوں کے پیغام میں تین ادوار اہم ہیں:

عبرانی بابل کی اسیری سے یروشلیم واپس لوٹتے ہیں اور مذبح اور ہیکل کی تعمیرِ نو ہوتی ہے۔

عزرا کی خدمت جس میں عبرانی لوگوں کی مذہبی بحالی ہوتی ہے۔

نحمیاہ کا آنا جس میں وہ یروشلیم کی دیواریں بناتا ہے اور سماجی اور معاشی بحالی آتی ہے۔

اِن کتابوں کا مقصد وقائع نگاری ہے جس میں اسرائیل کی تاریخ کے ایسے واقعات بیان کئے گئے ہیں جو یہواہ خُدا کی عہدی وفاداری کو پیش کرتے ہیں اور اسیری کے بعد اسرائیل کے لئے اُمید کا پیغام دیتے ہیں۔

عزرا اور نحمیاہ کی کتب کا خاکہ :
Outline:

4اہم حصے

- زرُبّابل کی قیادت میں اِسیروں کی یروشلیم میں واپسی: عزرا(1-6)
- عزرؔا کی قیادت میں اسیروں کی واپسی: عزرا(7-10)
- نحمیاؔہ کا پہلی بار یروشلیم میں آنا؛ شہر کی بحالی: نحمیاہ(1-12)
- نحمیاؔہ کا دوسری بار یروشلیم میں آنا اور یروشلیم کی اصلاح: نحمیاہ(13)

عزرا، نحمیاہ اور آستر کی کتب کے تاریخ وار واقعات
Chronological Events of Ezra, Nehemiah & Esther

538ق۔م	ہیکل کی تعمیر نو کے لئے خورس کا فرمان۔
538/7ق۔م	زربابل کا یروشلیم کو جانا۔
536 ق۔م	ہیکل کی بنیاد رکھی گئی۔
535 ق۔م	ہیکل کی تعمیر کا کام رُک گیا۔
520 ق۔م	حجی اور زکریاہ کی خدمت۔
520 ق۔م	دارؔا کا فرمان کہ کام کو پھر سے شروع کیا جائے۔
516 ق۔م	ہیکل کی تعمیر کا کام مکمل ہو گیا۔
486 ق۔م	اخسویرس کا دورِ حکومت شروع ہوتا ہے۔
479/8 ق۔م	آستر کی ملکہ کی حیثیت سے تاج پوشی۔

عزرا، نحمیاہ اور آستر کی کتب کے تاریخ وار واقعات

Chronological Events of Ezra, Nehemiah & Esther

464 ق۔م	ارتخششتا کا دورِ حکومت شروع ہوتا ہے۔
458ق۔م	عزرا کا یروشلیم کو جانا۔
444 ق۔م	نحمیاہ یروشلیم میں پہنچتا ہے۔
444ق۔م	یروشلیم کی فصیل مکمل ہوتی ہے۔
420 ق۔م	نحمیاہ کا یروشلیم کو دوسرا سفر۔

اہم مضامین:
Themes:

(a) یہوواہ خُدا عہد قائم رکھنے والا/نبھانے والا ہے:

عزرا اور نحمیاہ کی بَعدِ اسیر یروشلیم کی دوبارہ تعمیر اور اصلاح سے متعلق محنت کی سب سے بڑی وجہ یہ حقیقت بھی تھی کہ یہوواہ خُدا عہد کو نبھانے والا خُدا ہے، قائم رکھنے والا خُدا ہے، نحمیاہ (9/32)۔ خُدا کی عہد کے ساتھ وفاداری کہ وہ عہد کو قائم رکھتا ہے اِس بات کی نشانی تھی کہ اِسرائیل کے لئے ابھی بھی اُمید باقی ہے۔ یہی وہ تعلیم تھی جس نے بَعدِ اسیری انبیا کو تقویت بخشی کہ وہ اُمید اور حوصلہ افزائی کے پیغام کو قوم کی بحالی کے لئے بیان کریں، زکریاہ (1/3)، ملاکی (1/2)۔ یہوواہ خُدا کی معاف کرنے کے حوالہ سے رضامندی نے بَعدِ اسیر قوم کو یہ تسلی بخشی کہ وہ عہد کی قوم کو برکت دینا اور بحال کرنا چاہتا ہے، حجّیؔ (2/4-9)، زکریاہ (1/16-17)، ملاکی (3/6-7)۔

بطور عہد کو قائم رکھنے والا خُدا، یہوواہ نے اُنکی سنی اور معاف کیا اور اُنہیں "اپنی قوم" قبول کیا، عزرا (7/9-10)، (27-28)۔

اہم مضامین:
Themes:

(b) بحالی کے دور میں آنے والی تبدیلیاں:

(1) فقیہ: اسیری سے پہلے یہ سرکاری سیکرٹریز سول اور مذہبی اعتبار سے کلیدی شخصیات ہوتے تھے۔اِن کا کام خاص طور پر بین الاقوامی خط و کتابت، ذاتی خطوط اور عوامی دستاویزات لکھنا ہوتا تھا۔ یہ سلطنت کے قانونی، عسکری اور مالی دستاویزات کا بھی حساب رکھتے تھے۔لاویوں نے بھی بطور فقیہ کام کیا اور ہیکل سے منسلک معاملات درج کرنے والے تھے۔ عبرانی سلطنتوں کی گراوٹ کے بعد، بَعدِاسیری کے دور میں فقیہ صرف ہیکل سے جڑے ہوئے نظر آتے ہیں۔ یہ ہیکل سے منسلک فقیہ وہ علما تھے جنہوں نے اپنے آپ کو عبرانی لوگوں کے لئے موسیٰ کی شریعت کو نقل کرنے، محفوظ کرنے، اشاعت کرنے اور تفسیر کرنے کے کام کے لئے وقف کر رکھا تھا۔

نئے عہد نامہ کے دور میں فقیہ یہودیت کی ایک طاقت ور مذہبی اور سیاسی جماعت تھی۔ یہ یسوع مسیح کی خدمت کے بڑے مخالفین تھے جنہوں نے یسوع مسیح پر شریعت کو توڑنے کا الزام لگایا۔

اہم مضامین:
Themes:

(b) بحالی کے دور میں آنے والی تبدیلیاں:

(2) ریاست: اسیری کے بعد عبرانی معاشرے کی ساخت تبدیل ہو چکی تھی۔ بادشاہ اور سلطنت، ہیکل اور کاہنی نظام سے بدل گیا تھا۔ یہ اب ایک ہیکل کی ریاست بن چکی تھی۔ موسیٰ کی شریعت اِن کا آئین بن چکا تھا جو اِنکی بھلائی کے لئے رائج تھا۔ مذہبی، سماجی اور مالی حکمت عملی اب شریعت کے مطابق کی جاتی تھی۔ آلودہ دنیاوی احکام اور غیر قوموں سے الگ کر کے عبرانیوں کی انفرادیت کو فروغ دیا جا رہا تھا۔
لیکن اِس افرادیت کا فروغ اِس قدر شدت اختیار کر گیا کہ یسوع مسیح کے دور میں فریسی اِس حوالے سے شدت پسند نظر آتے ہیں۔ شریعت کو عملی طور پر کام میں لانے کے لئے زبانی روایات کو فروغ ملا اور جسے شریعت کے گرد باڑ کہا جاتا تھا۔ کاہنوں کا رجحان شریعت سے ہٹ کر سیاسی اور مالی معاملات کی طرف تھا۔

آستر کی کتاب

The Book of Esther

آستر کی کتاب کئی لحاظ سے منفرد حیثیت کی حامل ہے۔ یہ اُن یہودیوں کی داستان پیش کرتی ہے جو شریعت کے پابند نہیں ہیں، جنہوں نے زُربابل کی تحت یروشلیم میں واپس آکر مشکلات کو برداشت کرنے کے بجائے، فارس میں خوشحالی کو ترجیح دیا، عزرا(2)۔ سوائے روزہ کے مذہب کے سلسے میں دیگر حوالہ جات موجود نہیں ہیں۔

اِس کتاب کا ایک اور نمایاں پہلو یہ ہے کہ اِس میں خُدا کا نام پایا نہیں جاتا۔ اِسی کی بنا پر بعض لوگوں نے اعتراز کیا ہے کہ اِسے کتابِ مقدس میں شامل نہیں کیا جانا چاہیئے تھا۔ گو خُدا کا نام واضح طور پر نہیں ملتا لیکن اُس کے لوگوں کی مخلصی کے لئے اُس کی قدرت اور حصوری کا احساس ہوتا ہے۔ گو یہوواہ نام اِن لوگوں کے ساتھ واضح طور پر منسلک نہیں جنہوں نے اپنے ملک اور شہر کو واپس آنے کے بجائے بابل میں رہنے کو ترجیح دی لیکن ہم یہ نہیں کہہ سکتے کہ وہ اُن کی حفاظت نہیں کرتا تھا۔ وہ اب بھی اُس کے لوگ تھے۔

آستر کی کتاب میں سے عہدِ جدید میں اقتباسات پیش نہیں کئے گئے اور بحیرہ مردار کے طوماروں میں بھی اِس کا کوئی حصہ نہیں ملا۔ اِس وجہ سے بعض لوگوں نے آستر کی کتاب کے فہرستِ مسلمہ میں شامل ہونے پر اعتراز کیا ہے۔ تاہم اِس کتاب میں نہایت قیمتی تعلیم ہے۔ گو لوگ نافرمان ہوں تو بھی خُدا اُن سے وفاداری سے پیش آتا ہے۔

مصنف

Author

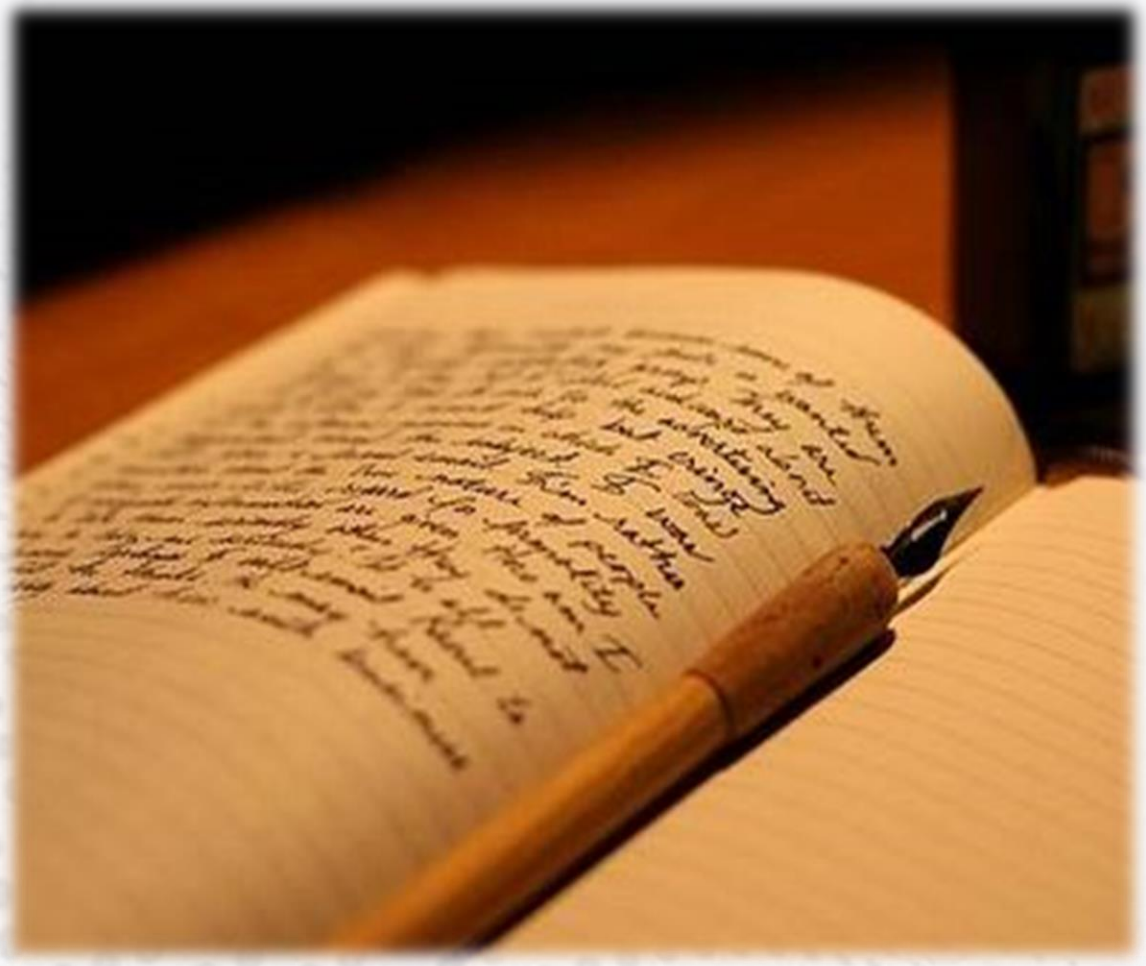

بلاشبہ اِس کتاب کا مصنف کوئی یہودی ہے جو فارس کی رسومات سے واقف تھا اور محل سے خوب مانوس تھا۔ وہ ایک عینی شاہد کی طرح لکھتا ہے۔ بعض کا خیال ہے کہ عزرا یا نحمیاہ اِس کتاب کا مصنف ہے۔ یہودی روایت کے مطابق مردکی اِس کتاب کا مصنف ہے۔ مگر ہم وثوق سے نہیں کہہ سکتے کہ اِس کا مصنف کون تھا۔ زاید کوئی ایسا شخص تھا جو تاریخی لحاظ سے اہم کردار نہ تھا۔ خواہ کوئی بھی تھا ایک تفسیر میں یوں لکھا ہے کہ اِسے کسی ایسے شخص نے نہیں لکھا جسکا خُدا پر ایمان نہ تھا۔ ایمانداروں کو اِسے پڑھنے سے تقویت ملتی ہے۔

سنِ تصنیف
Date of Writing

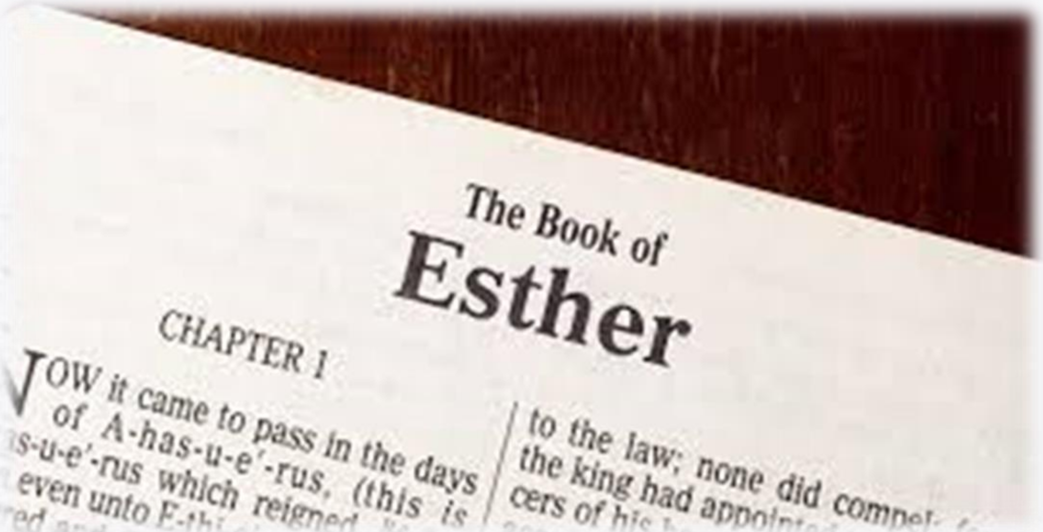

آستر کی کتاب 460 ق۔م سے 350 ق۔م میں لکھی گئی۔

وجہ تحریر اور پیغام
Purpose and Message

آستر کی کتاب اِس لئے لکھی گئی تا کہ خُدا کی بچانے والی قدرت کے بارے میں بیان کیا جا سکے۔ اسرائیل کی تاریخ خُدا کے بچانے والی قدرت کے واقعات سے بھری پڑی تھی۔ لیکن خُدا اِس کتاب میں نظر نہیں آتا لیکن اسرائیل نے خُدا کو کام کرتے دیکھا۔

آستر کی کتاب کا پیغام واضح ہے کہ خُد کے کام کرنے کے طریقے مختلف ہو سکتے ہیں لیکن اُسکا مقصد لا تبدیل ہے۔ خُدا کا نام بے شک موجود نہیں ہے لیکن اُس کا رسوخ کتاب میں موجود ہے۔

آستر کی کتاب کا خاکہ:
Outline:

5 اہم حصے

- وشتی کو نکلنے کا فرمان: آستر (1)
- آستر کی سرفرازی: آستر (2)
- یہودیوں کی ہلاکت کا منصوبہ: آستر (3-4)
- یہودیوں کی ہلاکت کے منصوبے میں رکاوٹ: آستر (5-9)
- مردکی کی سرفرازی: آستر (10)

اہم مضامین:
Themes:

(a) پوریم:

آستر کی کتاب سالانہ یہودیوں کی عیدِ پوریم کے موقع پر پڑھی جانے لگی۔ یہ عید یہودیوں کی اِس کتاب میں درج رہائی کی یادگاری کے طور پر منائی جاتی تھی، آستر (9)۔ اِس عید کا نام پوریم رکھا گیا کیونکہ ہامان نے یہ دن مقرر کرنے کے لئے پور یعنی قرعہ ڈالا تھا۔ شروع ہی سے پوریم بہت اہم اور مقبول عید رہی ہے۔ یہودی اِس عید کے موقع پر روزہ رکھتے اور عبادت خانہ میں جمع ہو کر آستر کی کتاب پڑھتے تھے۔ جب ہامان کا نام آتا تو سارے مل کر کہتے "اُس کا نام نابود ہو جائے۔"

اہم مضامین:
Themes:

(b) خُداکے لوگ:

پیدائش کی کتاب سے ہم دیکھتے ہیں کہ خُدانے ابراہام اور اُس کے خاندان کو چناتا کہ وہ اُن کا خُدا ہو مطلب اپنی ذات کا مکاشفہ اُن کے ذریعے سے دے۔ اُن کے ذریعے سے خُداکی ذات ظاہر ہونے والی تھی یعنی اُنکے ذریعے دوسری قومیں بھی خُداکو جانتی تھیں۔ آستر کی کتاب تک اسرائیل کے ذریعے خُداکا اپنے آپکو ظاہر کرنے کے عمل کو 1500 سال پورے ہو جاتے ہیں۔ باقی رہائی سے متعلق واقعات کی نسبت اِس کتاب میں یہودیوں کی رہائی بظاہر خُداکی قدرت سے نہیں دیکھی جاسکتی لیکن حقیقت میں اِس رہائی سے خُداکی عہدی وفاداری نظر آتی ہے۔ خُداکی ہمیشہ سے یہ خواہش رہی ہے کہ اُس کے عہد کے لوگ اُس کے ساتھ رشتے میں رہیں۔ لوگوں کی خدا سے دوری کی وجہ سے خُدااپنی ذات کو اُنکے ذریعے اُس دور میں ذاہر نہ کرتے ہوئے دکھائی دیتا ہے، گو ہیمان کی بیوی کا اقرار کہ کیونکہ مردکی یہودی ہے ہیمان اُسے نہیں ہراسکتا یہ بتاتا ہے کہ کہیں نہ کہیں یہودیوں کی حفاظت کے بارے میں اُنہیں پتا تھا۔

یہ کتب ہمیں کیا سبق دیتی ہیں؟

(a) خُدا اپنے عہد کا وفادار خُدا ہے۔
(b) عہد کی تجدید کی اہمیت۔
(c) بحالی میں صبر۔
(c) خُدا کا نہ دکھنے والا منصوبہ۔

Any Questions?